إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)،

الْقَمَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

1. پاس آ لگی وہ گھڑی (قیامت کی) اور پھٹ گیا چاند۔
2. اور اگر وہ دیکھیں کوئی نشانی (تو) ٹال دیں، اور کہیں کہ یہ جادو ہے (پہلے سے) چلا آتا۔
3. اور جھٹلایا اور چلے اپنی چاؤں (خواہشات) پر، اور ہر کام ٹھہر رہا (پہنچتا) ہے وقت (انجام) پر۔
4. اور پہنچ چکے ہیں ان کو احوال (پچھلی قوموں کے) جتنے میں ڈانٹ (عبرت) ہو سکتی ہے۔
5. پوری عقل کی بات ہے، پھر کام نہیں کرتے (فائدہ نہیں اٹھاتے) ڈر سناتے (تنبیہات سے)۔
6. سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، جس دن پکارے پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کو،
7. نویں (جھکی، سہمی) آنکھیں، نکل پڑیں قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر پڑی (منتشر)۔
8. دوڑتے جائیں پکار پر۔ کہتے منکر یہ دن مشکل آیا۔

9. جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم پھر جھوٹا کہا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے، اور جھڑک لیا۔
10. پھر (نوح نے) پکارا اپنے رب کو کہ میں دب (مغلوب ہو) گیا ہوں تو بدلہ لے۔
11. پھر ہم نے کھول دیے دہانے آسمان کے، ریل سے پانی (موسلا دھار بارش) کے۔
12. اور بہا دیے زمین سے چشمے، پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہر رہا تھا،
13. اور سوار کیا اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر،

14. بہتی ہماری آنکھوں (نگرانی) کے سامنے، (یہ) بدلہ (تھا) اس کی طرف سے (خاطر) جس کی قدر نہ جانی تھی،
15. اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشان کر، پھر کوئی ہے سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا۔
16. پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟
17. اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

18. جھٹلایا عاد نے، پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟
19. ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) ٹھری (ٹھنڈی) سناٹے کی ایک نحوست کے دن، جو چلی گئی،
20. اکھاڑ مارتی لوگوں کو، جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی پڑی۔
21. پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟
22. اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

23. جھٹلائے ثمود نے ڈرسناتے (تنبیہات کو)،
24. پھر کہنے لگے، کیا ایک آدمی ہم ہی میں کا اکیلا (جو ہم ہی میں سے ایک ہے)؟ ہم اس کے کہے پر چلیں گے تو
ہم غلطی میں پڑے (بہک گئے) اور سودا میں (ہماری مت ماری گئی)۔
25. کیا اتری اسی پر سمجھوتی (وحی) ہم سب میں سے؟ کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا (شیخی باز)۔
26. اب جان لیں گے کل کو، کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا (شیخی باز)۔
27. ہم بھیجتے ہیں اونٹنی ان کے جانچنے (آزمائش) کو، سو دیکھتا رہ ان کو اور ٹھہرا رہ (صبر کر)،
28. اور سنا دے ان کو، کہ پانی بانٹا ہے ان میں ہر باری پر پہنچنا ہے۔
29. پھر پکارے اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) کاٹا۔
30. پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟
31. ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ، پھر رہ گئے جیسے روندی (کچلی) باڑ کا نٹوں کی۔

32. اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

33. جھٹلائے لوط کی قوم نے ڈر سناتے (تنبیہات)۔

33-35. ہم نے بھیجی ان پر باؤ(ہوا) پتھراؤ کی، سوالوط کے گھر کے
ان کو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے (رات کے پچھلے پہر)، فضل سے اپنی طرف کے۔

35. ہم یوں بدلہ دیتے ہیں اس کو جوحق مانے۔

36. اور وہ ڈرا چکا ان کو ہماری پکڑ سے، پھر لگے مکرانے (شک کرنے) ڈر کا (تنبیہات کا)،

37. اور اس (لوط) سے لینے لگے اس کے مہمان، پھر ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں (اندھا کر دیا)،
اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)۔

38. اور پڑا اُن پر صبح کو سویرے عذاب جو ٹھہر رہا (نہ ٹلنے والا) تھا۔

39. اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)۔

40. اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

41. اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر کے (تنبیہات)۔

42. جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری، پھر پکڑی ہم نے اُن کو پکڑ زبردست کی، قابو میں لے کر،

43. اب تم میں جو منکر ہیں (کیا) کچھ بہتر ہیں ان سب سے؟ یا تم کو فارغ خطی (معافی) لکھی گئی ورقوں (صحیفوں) میں؟

44. کیا کہتے ہیں؟ ہم سب کا میل (جتھا، اکھٹ) ہے بدلہ لینے والے۔

45. اب شکست کھالے گا میل (جتھا، اکھٹ)، اور بھاگیں گے پیٹھ دے (پھیر) کر،

46. بلکہ وہ گھڑی (قیامت کا دن) ہے ان کے وعدہ کا وقت، اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی۔

47. جو لوگ گنہگار ہیں، غلطی میں ہیں، اور سودا میں (مت ماری گئی)۔

48. جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ ۔ (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ آگ کا ۔

49. ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)،

50. اور ہمارا کام یہی ایک دم کی بات ہے، جیسے لپک نگاہ کی ۔

51. اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو، پھر ہے کوئی سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا ؟

52. اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی ورقوں (اعمال ناموں) میں ۔

53. اور ہر چھوٹی اور بڑی لکھنے میں آ چکی ۔

54. جو لوگ ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نہروں میں

55. بیٹھے سچی بیٹھک میں، نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com